کے۔ الیکٹرک کے اکتوبر کے ایف سی اے اور جولائی تا ستمبر سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کی درخواست پر نیپرانے عوامی سماعت

کراچی، 30 نومبر 2022: نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے اکتوبر 2022 کے فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ (ایف سی اے) اور جولائی تا ستمبر 2022 سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ (کیو اے) کے لیے کے۔ الیکٹرک کی جانب سے جمع کرائی گئی درخواست پر 30 نومبر بروز بدھ عوامی سماعت کی۔

کے۔ الیکٹرک نے اکتوبر کے لیے ایف سی اے میں 1.883 روپے فی کلو واٹ کمی کی درخواست جمع کرائی تھی۔ یہ جولائی 2022 سے مسلسل چوتھا ایف سی اے ہے، جس میں کمی کی درخواست کی گئی ہے۔

دوسری جانب کے۔ الیکٹرک نے جولائی تا ستمبر 2022 کی سہ ماہی ماہی ایڈجسٹمنٹ (کیو اے) کے لیے 7.833 روپے فی کلو واٹ کمی کی درخواست دی تھی۔

ترجمان کے۔ الیکٹرک کا کہنا ہے کہ ملک میں نافذ یکساں ٹیرف پالیسی کے تحت سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے اثرات عام طور پر صارفین تک منتقل نہیں کئے جاتے، تاہم حتمی فیصلہ وفاقی وزارت توانائی، حکومت پاکستان اور نیپرا اتھارٹی کے پاس ہے۔ ایف سی اے ایندھن کی عالمی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے منسلک ہے، جسے نیپرا اور حکومت پاکستان کے مقررہ قواعد و ضوابط کے تحت صارفین کو بلوں کے ذریعے منتقل کیا جاتا ہے۔

ترجمان کے الیکٹرک کے مطابق اکتوبر 2022 کے فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ میں کمی کی بنیادی وجہ آر ایل این جی، فرنس آئل اور حکومت پاکستان سے خریدی گئی بجلی کی قیمتوں میں کمی ہے۔ اکتوبر 2022 میں آر ایل این جی کی قیمت میں 16 فیصد کمی ہوئی۔ فرنس آئل کی قیمت 6 فیصد کم ہوگئی، جب کہ سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے۔ جی) سے خریدی گئی بجلی کی قیمت میں ستمبر 2022 کے مقابلے میں 6 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔

ترجمان کے۔ الیکٹرک نے مزید کہا کہ فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ کا ہر ماہ جائزہ لیا جاتا ہے۔ نیپرا عوامی سماعت اور چھان بین کے لیے آزادانہ منعقد کی جاتی ہے۔ (XWDISCOs) کے بعد اس کی منظوری دیتی ہے، جو کے۔ الیکٹرک اور سرکاری اداروں اتھارٹی اُس ماہ کی بھی وضاحت کرتی ہے جس میں ایف سی اے کو صارفین کو بلوں کے ذریعے منتقل کیا جانا ہے۔ ایف سی اے کی یہ درخواست کے۔ الیکٹرک کے ملٹی ایئر ٹیرف میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق ہے جس کے تحت ایندھن کی قیمتوں، جنریشن اور پاور پرچیز مکس میں تبدیلیاں سالانہ ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ کی جاتی ہیں۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے الیکٹرک (کے ای) ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے۔ 1913ء میں بنی کمپنی کی پاکستان میں شمولیت کے ای ایس ای کے نام سے شامل ہوئی۔ کے ای پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص (شیئرز) پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں، اور کے ایس ای پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔